نظرات

مزارات وقبور کی تعمیر کے بارہ میں اسلام کی جو تعلیمات ہیں وہ ظاہر ہیں لیکن اس کے باوجود سلاطین اعیان و امرا، اکابر صوفیا و مشائخ، ائمۂ مذاہب فقہیہ اور علماء کے نہایت عالیشان مقبرے عالمِ اسلام کے گوشہ گوشہ میں پھیلے ہوئے اور مرجعِ عوام وخواص ہیں۔ اسی نوع کے مقابر میں داؤدی بوہرہ جماعت کے داعی سیدنا طاہر سیف الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا مقبرہ جس کا افتتاح صدر جمہوریہ فخر الدین علی احمد صاحب نے گذشتہ ماہ اپریل میں بمبئی میں کیا تاریخی اعتبار سے ایک اہم اضافہ ہے اس کی خصوصیت یہ ہے کہ کم وبیش ایک کروڑ روپیہ کی لاگت سے تیار ہوا ہے اندر قبر بالکل سادہ ہے، اس پر کوئی نقش ونگار نہیں لیکن دیواروں اور چھت پر پورا قرآن مجید سونے کے حروف میں اور بسم اللہ اور سورۂ قل ہو اللہ یاقوت میں کندہ ہیں

اس مقبرہ کے افتتاح کی تقریب نہایت شاندار اور بڑے طمطراق سے منائی گئی جس میں عرب ممالک اور دوسرے ممالک اور ہندوستان کے اکابر علما وفضلا نے شرکت کی، مصر کے انور سادات، اردن کے شاہ حسین اور شریمتی اندرا گاندھی نے اس موقع پر خصوصی پیغامات بھیجے، مہمانوں کے قیام وطعام کے انتظامات، لنچ، ڈنر اور عصرانے سب اس درجہ عظیم الشان تھے کہ ریاستیں اور حکومتیں ہی یہ اہتمام کرسکتی ہیں، اس تقریب کے سلسلہ میں اسلامیات کے طریقِ تعلیم وریسرچ پر دو روزہ سیمینار بھی ہوا۔ اور اس مقصد کے لئے مولانا سیدنا برہان الدین صاحب نے انجمن اسلامیہ بمبئی کو اکیس لاکھ روپیہ کی گرانقدر رقم بھی عنایت کی، اس کے علاوہ بعض دیگر رقومات بھی سماجی فلاح وبہبود کے کاموں کے لئے مرحمت کی گئیں، تین دن کا یہ اجتماع ڈسپلن اور نظم ونسق کا شاہکار تھا، یہ اجتماع مسلک ومشرب کے اختلافات کے باوجود اتحاد بین المسلمین کی طرف ایک نہایت مستحسن اور لائق قدر اقدام تھا اس لئے قابلِ ستائش ہے اور اس کے لئے ڈاکٹر یوسف نجم الدین صاحب جو نہایت روشن خیال